فقہِ حنفی کی عالم بنانے والی کتاب

تخریج شدہ

بہارِ شریعت

جلد اوّل (1)
حصہ 1 تا 3
(الف)



صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا مفتی
محمد امجد علی اعظمی
علیہ رحمۃ اللہ القوی

المدینۃ العلمیۃ
(دعوتِ اسلامی)
شعبہ تخریج

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب : بہارِ شریعت (مکمل چھ جلدیں)
مصنف : صدر الشریعہ مولانا مفتی محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی
ترتیب، تسہیل و تخریج : **مجلس المدینة العلمیة** (دعوتِ اسلامی)
(شعبہ تخریج)
طباعتِ اوّل : ۲۵ جمادی الاخری ۱۴۲۹ ھ، مطابق 30 جون 2008ء
طباعتِ پنجم : جمادی الاخریٰ ۱۴۳۳ ھ، مطابق مئی 2012ء تعداد 10000
ناشر : مکتبۃ المدینہ فیضان مدینہ محلّہ سوداگران
پرانی سبزی منڈی باب المدینہ، کراچی

مکتبة المدینہ کی شاخیں

- **کراچی** : شہید مسجد، کھارادر، باب المدینہ کراچی — فون: 021-32203311
- **لاھور** : داتا دربار مارکیٹ، گنج بخش روڈ — فون: 042-37311679
- **سردار آباد** : (فیصل آباد) امین پور بازار — فون: 041-2632625
- **کشمیر** : چوک شہیداں، میر پور — فون: 058274-37212
- **حیدر آباد** : فیضانِ مدینہ، آفندی ٹاؤن — فون: 022-2620122
- **ملتان** : نزد پیپل والی مسجد، اندرون بوہڑ گیٹ — فون: 061-4511192
- **اوکاڑہ** : کالج روڈ بالمقابل غوثیہ مسجد، نزد تحصیل کونسل ہال — فون: 044-2550767
- **راولپنڈی** : فضل داد پلازہ، کمیٹی چوک، اقبال روڈ — فون: 051-5553765
- **خان پور** : دُرانی چوک، نہر کنارہ — فون: 068-5571686
- **نواب شاہ** : چکرا بازار، نزد MCB — فون: 0244-4362145
- **سکھر** : فیضانِ مدینہ، بیراج روڈ — فون: 071-5619195
- **گوجرانوالہ** : فیضانِ مدینہ، شیخو پورہ موڑ، گوجرانوالہ — فون: 055-4225653
- **پشاور** : فیضانِ مدینہ، گلبرگ نمبر 1، النور سٹریٹ، صدر

E.mail: ilmia@dawateislami.net
www.dawateislami.net

ایمان و کفر کا بیان

ایمان اسے کہتے ہیں کہ سچے دل سے اُن سب باتوں کی تصدیق کرے جو ضروریاتِ دین ہیں اور کسی ایک ضرورتِ دینی کے انکار کو کفر کہتے ہیں، اگرچہ باقی تمام ضروریات کی تصدیق کرتا ہو۔ ضروریاتِ دین وہ مسائلِ دین ہیں جن کو ہر خاص و عام جانتے ہوں، جیسے اللہ عزوجل کی وحدانیت، انبیا کی نبوت، جنت و نار، حشر و نشر وغیرہا[1]، مثلاً یہ اعتقاد کہ حضورِ اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خاتم النبیین ہیں، حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوسکتا۔[2] عوام سے مراد وہ مسلمان ہیں جو طبقۂ علما میں نہ شمار کیے جاتے ہوں، مگر علما کی صحبت سے شرفیاب ہوں اور مسائلِ علمیہ سے ذوق رکھتے ہوں[3]، نہ وہ کہ کوردہ[4] اور جنگل اور پہاڑوں

---

1 …… في "شرح العقائد النسفية": (إنّ الإيمان في الشرع هو التصديق بما جاء به من عند اللّٰه تعالى، أي: تصديق النبي بالقلب في جميع ما علم بالضرورة مجيئه به من عند اللّٰه تعالى). "شرح العقائد النسفية"، مبحث الإيمان، ص ١٢٠.

في "المسامرة" و"المسايرة"، الكلام في متعلق الإيمان، ص ٣٣٠: (الإيمان (هو التصديق بالقلب فقط)، أي: قبول القلب وإذعانه لما علم بالضرورة أنّه من دين محمد صلى اللّٰه عليه وسلم بحيث تعلمه العامة من غير افتقار إلى نظر ولا استدلال كالوحدانية والنبوة والبعث والجزاء ووجوب الصلاة والزكاة وحرمة الخمر ونحوها، ويكفي الإجمال فيما يلاحظ إجمالاً كالإيمان بالملائكة والكتب والرسل، ويشترط التفصيل فيما يلاحظ تفصيلا كجبريل وميكائيل وموسى وعيسى والتوراة والإنجيل، حتى إنّ من لم يصدق بواحد معين منها كافر (و) القول بأن مسمى الإيمان هذا التصديق فقط (هو المختار عند جمهور الأشاعرة) وبه قال الماتريدي).

"الأشباه والنظائر"، الفن الثاني، كتاب السير، ص ١٥٩.

"البحر الرائق"، كتاب السير، باب أحكام المرتدين، ج٥، ص ٢٠٢.

"الدر المختار" كتاب الجهاد، باب المرتد، ج٦، ص ٣٤٢.

2 …… في "الهندية"، كتاب السير، الباب في أحكام المرتدين، ج٢، ص ٢٦٣: (إذا لم يعرف الرجل أنّ محمداً صلى اللّٰه عليه وسلم آخر الأنبياء عليهم وعلى نبينا السلام فليس بمسلم؛ لأنّه من الضروريات).

"الأشباه والنظائر"، الفن الثاني، كتاب السير، ص ١٦١.

3 …… وفسرت الضروريات بما يشترك في علمه الخواص والعوام، **أقول:** المراد العوام الذين لهم شغل بالدين واختلاط بعلمائه... إلخ. "الفتاوى الرضوية"، كتاب الطهارة، باب الوضوء، ج١، ص ١٨١.

4 …… یعنی کم آباد اور چھوٹا گاؤں، جسے کوئی نہ جانتا ہو اور نہ ہی وہاں تعلیم کا کوئی سلسلہ ہو۔

کے رہنے والے ہوں جو کلمہ بھی صحیح نہیں پڑھ سکتے، کہ ایسے لوگوں کا ضروریاتِ دین سے ناواقف ہونا اُس ضروری کو غیر ضروری نہ کردے گا، البتہ ان کے مسلمان ہونے کے لیے یہ بات ضروری ہے کہ ضروریاتِ دین کے منکر نہ ہوں اور یہ اعتقاد رکھتے ہوں کہ اسلام میں جو کچھ ہے حق ہے، ان سب پر اجمالاً ایمان لائے ہوں۔

عقیدہ ۱: اصلِ ایمان صرف تصدیق کا نام ہے[1]، اعمالِ بدن تو اصلاً جزوِ ایمان نہیں[2]، رہا اقرار، اس میں یہ